کرتے ہیں تو اوّلین نگاہ انہی سات معلقوں پر جاتی ہے۔ گو آج عربی زبان پہلے سے کہیں زیادہ وسیع ہو چکی ہے مگر کئی زمانے گزر جانے کے باوجود سبع معلقات کی آب و تاب ماند نہیں پڑی۔ ''سبع معلقات'' اپنی خصوصیات کی بناء پر وفاق المدارس العربیہ کے نصاب میں شامل ہے۔ اساتذۂ ادب سبع معلقات پر خوب دادِ تحقیق دیتے ہیں۔ اس کے اشعار، الفاظ، استعارات، تشبیہات، اور صرفی و نحوی ترکیبوں کی خاص کھود کرید ہوتی ہے۔ مولانا عتیق الرحمٰن عتیق جو خود بھی استاذِ ادب ہیں انہوں نے دورانِ تدریس اپنے خاص تحقیقی ذوق کے مطابق سبع معلقات کے اسباق پڑھائے، جو طلبہ کے لیے بہت مفید ثابت ہوئے۔ انہی اسباق کو مرتب و مدون کر کے اہل ذوق کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ یوں اردو زبان میں سبع معلقات کی ایسی جامع شرح میسر آ گئی ہے جس میں نہ صرف صرفی نحوی گتھیوں کو سلجھایا گیا ہے بلکہ الفاظ و محاوراتِ عرب، تشبیہات، واقعات اور اعلام کی بھی تشریح کی گئی ہے۔ بلاشبہ یہ شرح اساتذہ کو مزید محنت سے مستغنی کرتی ہے اور طلبہ کے لیے بہترین توشہ ہے۔

آباء کے دیس میں (سفر نامہ)

تالیف: مولانا زُبیر احمد صدیقی مدظلہ...... صفحات: 222/ طباعت عمدہ/ قیمت: لکھی نہیں۔

ملنے کا پتا: مکتبہ رشیدیہ جامعہ فاروقیہ شجاع آباد، ضلع ملتان۔ فون: 0322-6102570

''آباء کے دیس میں'' مولانا زبیر احمد صدیقی مدظلہم کے پر بہار قلم سے نکلنے والا سفر نامہ دیو بند ہے۔ آپ اپریل 2014ء کو پاکستانی علماء کے ایک وفد کے ہمراہ ہندوستان تشریف لے گئے تھے۔ جہاں آپ کا دہلی، دیو بند، سہارنپور، گنگوہ، نانوتہ، رائے پور، اور چند دیگر مقامات پر جانا ہوا تھا۔ ہندوستان کے ساتھ سیاسی رنجشوں کے باوجود ہمارے ایسے اہل حق علماء دیو بند کفش برداروں اور تاریخ کے طالب علموں کا قلبی تعلق محتاجِ بیان نہیں۔ حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی صاحب قافلۂ اہل حق کے ہمراہ مذکورہ علمی، تاریخی اور حریت و صداقت کے مراکز کا دورہ کر کے واپس آئے تو دل چسپ روداد سفر قلم بند کی جو آج کتابی صورت میں ہمارے ہاتھوں میں ہے۔ ''آباء کے دیس میں'' پڑھتے ہوئے قاری خود کو مولانا زبیر احمد صاحب کا ہم سفر پاتا ہے۔ جو لوگ وہاں سے ہو آئے، انہوں نے علماء حق سے منسوب مقامات کی زیارت کر کے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر لیا اور واپس آ کر اپنے قارئین کے دلوں میں بھی ایک تمنا اور تڑپ پیدا کر دی ہے۔ اس مجموعے کی ایک خاص بات یہ ہے کہ مولانا نے کتاب کے آخر میں قدیم فضلائے دیو بند کی فہرست بھی دے دی ہے، اس فہرست سے صحیح اندازہ ہو پاتا ہے کہ کہاں کہاں سے طلبہ دار العلوم دیو بند میں جمع ہوئے اور یہاں سے فراغت حاصل کر کے برصغیر کے اطراف و اکناف میں پھیل کر مسلک حق کی تبلیغ و اشاعت میں اپنے آپ کو کھپا دیا۔